روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L.29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 21 نومبر 2003ء 25 رمضان 1424 ہجری - 21 نبوت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 267

حفظ قرآن کی دعا

آنحضرت ﷺ نے حضرت علی کو یہ دعا سکھائی اے اللہ اے رحمان میں تیرے جلال اور تیرے چہرے کے نور کا واسطہ دے کر عرض کرتا ہوں کہ تو میرے دل میں اپنی پاک کتاب کے حفظ کو جس طرح تو نے مجھے سکھایا ہے خوب پختہ کر دے اور مجھے توفیق دے کہ میں اس کو اس طرح پڑھوں جو تجھے راضی کر دے۔

(جامع ترمذی- کتاب الدعوات باب فی دعاء الحفظ حدیث نمبر 3493)

رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کیا کریں

قرآن کے معانی پر غور کریں تا کہ قربانی کی روح پیدا ہو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا پر معارف ارشاد

رمضان رمض سے نکلا ہے جس کے معنے عربی زبان میں جلن اور سوزش کے ہیں۔ خواہ وہ جلن دھوپ کی ہو خواہ بیماری کی۔ اس لئے رمضان کا مطلب یہ ہوا کہ ایسا موسم جس میں سختی کے اوقات اور ایام ہوں۔ اور ادھر فرمایا۔ ہم نے اسے رات کو اتارا ہے۔ اور رات تاریکی اور مصیبت پر دلالت کرتی ہے۔ پس ان دونوں آیتوں میں یہ بتایا گیا ہے کہ الہام کا نزول تکالیف اور مصائب کے ایام میں ہوا کرتا ہے۔ جب تک کوئی قوم مصائب اور شدائد سے دوچار نہیں ہوتی۔ جب تک اس کے دن راتیں نہیں بن جاتے جب تک وہ بھوک اور پیاس کی شدت سے تکلیف نہیں اٹھاتی جب تک انسانی جسم اندر اور باہر سے مصیبت نہیں اٹھاتا اس وقت تک خدا تعالیٰ کا کلام اس پر نازل نہیں ہو سکتا اور اس ماہ کے انتخاب میں اللہ تعالیٰ نے (۔) یہی بتایا ہے کہ اگر تم اپنے اوپر الہام الٰہی کا دروازہ کھولنا چاہتے ہو تو ضروری ہے کہ تکالیف اور مصائب میں سے گزرو اس کے بغیر الہام الٰہی کی نعمت تمہیں میسر نہیں آ سکتی۔ پس رمضان کلام الٰہی کو یاد کرانے کا مہینہ ہے۔ اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس مہینہ میں قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کرنی چاہئے۔ اور اسی وجہ سے ہم بھی اس مہینہ میں درس قرآن کا انتظام کرتے ہیں۔ دوستوں کو چاہئے کہ اس مہینہ میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کیا کریں اور قرآن کریم کے معانی پر غور کیا کریں تا کہ ان کے اندر قربانی کی روح پیدا ہو جس کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ بہرحال یہ مہینہ بتاتا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ دنیا فتح کرے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ غار حرا کی علیحدگیوں میں جائے۔ دنیا چھوڑے بغیر نہیں مل سکتی۔ پہلے اس سے علیحدگی اختیار کرنی ضروری ہوتی ہے اور پھر وہ قبضہ میں آتی ہے۔ مگر وہ قبضہ جسے الٰہی قبضہ وتصرف کہتے ہیں۔ ایک دنیوی قبضہ ہوتا ہے جیسے دجال کا ہے۔ اس کے ملنے کا بے شک یہی طریق ہے کہ اپنے آپ کو دنیا کے لئے وقف کر دیا جائے۔ لیکن جو شخص خدا تعالیٰ کا ہو کر اس پر قبضہ کرنا چاہے وہ اسی صورت میں کر سکے گا جب اسے چھوڑ دے گا۔ دیکھو ابوجہل نے دنیا کے لئے کوشش کی اور اسے حاصل کیا مگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھوڑ دیا اور پھر بھی وہ آپ کو مل گئی۔ بلکہ ابوجہل سے زیادہ ملی۔ ابوجہل زیادہ سے زیادہ مکہ کا ایک رئیس تھا۔ مگر آپ اپنی زندگی میں ہی سارے عرب کے بادشاہ ہو گئے اور آج ساری دنیا کے شہنشاہ ہیں۔ غرض جو دنیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی وہ ابوجہل کو کہاں حاصل ہوئی۔ مگر ابوجہل کو جو کچھ حاصل ہوا دنیا کمانے سے ملا لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کچھ ملا وہ دنیا چھوڑنے سے ملا۔ پس روحانی جماعتوں کو دنیا چھوڑ دینے سے ملتی ہے اور دنیوی لوگوں کو دنیا کمانے سے ملتی ہے۔ اور رمضان ہمیں توجہ دلاتا ہے کہ اگر تم اپنے مقصد میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو ضروری ہے کہ پہلے شدائد اور مصائب قبول کرو۔ راتوں کی تاریکیاں قبول کرو۔ اور ان چیزوں سے مت گھبراؤ۔ کیونکہ یہی قربانیاں تمہاری کامیابی کا ذریعہ ہیں۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 392)

رمضان المبارک کی اختتامی دعا

احباب جماعت کو اطلاع دی جا رہی ہے کہ مورخہ 25 نومبر 2003ء بروز منگل پاکستانی وقت کے مطابق شام 4 بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز درس قرآن ارشاد فرمائیں گے اور پھر درس کی اختتامی دعا کروائیں گے۔ احباب کثرت سے اس عالمی درس قرآن اور دعا میں شمولیت کر کے رمضان کی برکتوں سے استفادہ کریں۔

ٹیکنیکل افراد کی ضرورت ہے

ایسے افراد جو مندرجہ ذیل ٹیکنیکل کام جانتے ہوں اور اس میں اچھی خاصی مہارت رکھتے ہوں اور کم از کم دس سالہ تجربہ رکھتے ہوں اور طلباء کو کام سکھانے کی اہلیت رکھتے ہوں۔ اپنے شناختی کارڈ کی نقل اور ایک عدد تازہ تصویر۔ نام، عمر، پتہ اور کیا کام سکھا سکتے ہیں اور تجربہ وغیرہ کی تفصیل کے ساتھ صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کروا کر 31 دسمبر 2003ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں۔ (نامکمل درخواستیں یا جو بغیر تصدیق کے ہوں گی ان پر غور نہیں کیا جائے گا)۔ ٹیکنیکل شعبے درج ذیل ہیں:۔

آٹو مکینک	آٹو الیکٹریشن
جنرل الیکٹریشن	گیس اینڈ الیکٹرک ویلڈنگ
وڈ ورک/کارپینٹر	لائٹ اور ہیوی سٹیل فیبریکٹر
پلمبر	ریڈیو اینڈ ٹی وی ٹیکنشن
میسن	الیکٹرک موٹر ریوائنڈنگ
شٹرنگ	ریفریجریٹر اینڈ ائیر کنڈیشنگ
کوکنگ	فوڈ پریزرویشن ٹیکنشن
بیکنگ	آرٹس اینڈ ہینڈی کرافٹس ٹیکنشن
کشنگ	ڈیٹنگ پینٹنگ

نگران ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ (دار الصناعۃ) ایوان محمود ربوہ

تقویٰ کا معیار قرآن ہے

حضرت مسیح موعود کا پر معارف ارشاد

اللہ کا خوف اسی میں ہے کہ انسان دیکھے کہ اس کا قول وفعل کہاں تک ایک دوسرے سے مطابقت رکھتا ہے- پھر جب دیکھے کہ اس کا قول وفعل برابر نہیں تو سمجھ لے کہ موردِ غضب الٰہی ہوگا- جو دل ناپاک ہے خواہ قول کتنا ہی پاک ہو وہ دل خدا کی نگاہ میں قیمت نہیں پاتا- بلکہ خدا کا غضب مشتعل ہوگا- پس میری جماعت سمجھ لے کہ وہ میرے پاس آئے ہیں' اسی لئے کہ تخم ریزی کی جاوے جس سے وہ پھلدار درخت ہو جائے- پس ہر ایک اپنے اندر غور کرے کہ اس کا اندرونہ کیسا ہے؟ اور اس کی باطنی حالت کیسی ہے؟ اگر ہماری جماعت بھی خدانخواستہ ایسی ہے کہ اس کی زبان پر کچھ ہے اور دل میں کچھ ہے تو پھر خاتمہ بالخیر نہ ہوگا- اللہ تعالیٰ جب دیکھتا ہے کہ ایک جماعت جو دل سے خالی ہے- اور زبانی دعوے کرتی ہے- وہ غنی ہے- وہ پروا نہیں کرتا- بدر کی فتح کی پیشگوئی ہو چکی تھی' ہر طرح فتح کی امید تھی' لیکن پھر بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رو رو کر دعا مانگتے تھے- حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا کہ جب ہر طرح فتح کا وعدہ ہے' تو پھر ضرورت الحاح کیا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- کہ وہ ذات غنی ہے' یعنی ممکن ہے کہ وعدۂ الٰہی میں کوئی مخفی شرائط ہوں-

پس ہمیشہ دیکھنا چاہئے کہ ہم نے تقویٰ وطہارت میں کہاں تک ترقی کی ہے- اس کا معیار قرآن ہے- اللہ تعالیٰ نے متقی کے نشانوں میں ایک یہ بھی نشان رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہات دنیا سے آزاد کر کے اس کے کاموں کا خود کفیل ہو جاتا ہے- جیسے کہ فرمایا (-) جو شخص خداتعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ ہر ایک مصیبت میں اس کے لئے راستہ مخلصی کا نکال دیتا ہے اور اس کے لئے ایسے روزی کے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ اس کے علم وگمان میں نہ ہوں' یعنی یہ بھی ایک علامت متقی کی ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو نابکار ضرورتوں کا محتاج نہیں کرتا- مثلاً ایک دوکاندار یہ خیال کرتا ہے کہ دروغگوئی کے سوا اس کا کام ہی نہیں چل سکتا' اس لئے وہ دروغگوئی سے باز نہیں آتا اور جھوٹ بولنے کے لئے وہ مجبوری ظاہر کرتا ہے' لیکن یہ امر ہرگز سچ نہیں- خداتعالیٰ متقی کا خود محافظ ہو جاتا ہے اور اسے ایسے مواقع سے بچا لیتا ہے جو خلاف حق پر مجبور کرنے والے ہوں- یاد رکھو جب اللہ تعالیٰ کو کسی نے چھوڑا' تو خدا نے اسے چھوڑ دیا- جب رحمان نے چھوڑ دیا' تو ضرور شیطان اپنا رشتہ جوڑے گا-

یہ نہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کمزور ہے- وہ بڑی طاقت والا ہے- جب اس پر کسی امر میں بھروسہ کرو گے وہ ضرور تمہاری مدد کرے گا (-) لیکن جو لوگ ان آیات کے پہلے مخاطب تھے' وہ اہل دین تھے- ان کی ساری فکریں محض دینی امور کے لئے تھیں اور دنیوی امور حوالہ بخدا تھے' اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو تسلی دی کہ میں تمہارے ساتھ ہوں- غرض برکات تقویٰ میں سے ایک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو ان مصائب سے مخلصی بخشتا ہے جو دینی امور میں حارج ہوں-

(ملفوظات جلد اول ص 8)

رپورٹ: وسیم احمد صاحب سروعہ مربی بوسنیا

جماعت احمدیہ بوسنیا کا چوتھا جلسہ سالانہ

خداتعالیٰ کے فضل وکرم سے بوسنیا کے دارالحکومت ''سرائیو'' میں واقع جماعتی سینٹر میں جماعت احمدیہ بوسنیا کا چوتھا جلسہ سالانہ مورخہ 21 ستمبر 2003ء کو منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں نیشنل امیر جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے جبکہ مربی انچارج مکرم مولانا حیدر علی صاحب ظفر اور مکرم زبیر خلیل خاں صاحب نے بطور مقرر شرکت کی۔

جلسہ کی کارروائی مکرم ابراہیم بیشچ (Ibrahim Besil) صاحب صدر جماعت بوسنیا کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ابراہیم صاحب نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور مختصراً جلسہ کی غرض وغائیت بیان کی۔ اس مختصر خطاب کے بعد جلسہ کی پہلی تقریر ''دین میں بیوت الذکر کی اہمیت'' پر تھی جو خاکسار (وسیم احمد سروعہ مربی بوسنیا) نے بوسنین زبان میں کی۔

اس تقریر کے بعد مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی نے نماز کی اہمیت کے بارہ میں ایک مختصر خطاب اردو میں کیا۔ اس تقریر کا بوسنین زبان میں ترجمہ خاکسار نے کیا۔ پہلے اجلاس کی آخری تقریر مکرم زبیر خلیل خاں صاحب جنرل سیکرٹری جماعت جرمنی نے کی جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت کا ایک پہلو'' ان کی بنی نوع انسان اور خصوصاً امہ سے ہمدردی'' کے موضوع پر تھی۔ یہ تقریر انگریزی میں کی گئی اور ہمارے ایک احمدی نوجوان دینو مشابوچ صاحب نے ساتھ ساتھ بوسنین زبان میں ترجمہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ حضور کی ہدایت پر یورپ بھر میں موجود تمام مہاجر کیمپوں کا دورہ کیا گیا، ضروریات کا جائزہ لیا گیا، بوسنیا کے یتیم بچوں کا فنڈ قائم کیا گیا، بوسنین خاندانوں سے مواخات قائم کئے گئے۔ بوسنیا کا مسئلہ یورپی پارلیمنٹ میں اٹھایا گیا، اخبارات میں لکھا گیا، حضور انور کی بوسنین سے دلی ہمدردی کا اظہار اس نظم سے ہوتا ہے جو آپ نے جنگ کے دوران لکھی اور 28 اگست 1994ء کو جلسہ جرمنی کے دوران پڑھی گئی۔ اس موقع پر T.V پر ایک ویڈیو پروگرام دکھایا گیا جس میں حضور کی بوسنین سے ملاقات، سوال وجواب سے منتخب حصے دکھائے گئے۔ آخر میں نظم ''بوسنیا زندہ باد'' دکھائی گئی۔ یہ نظم بہت ہی دلکش آواز میں پڑھی گئی تھی ساتھ ہی جنگ کے مناظر دکھائے جا رہے تھے۔ اس موقع پر جہاں یہ مظالم یاد آ رہے ہیں تھے وہاں اس نظم لکھنے والے حضرت مرزا طاہر احمد کی یاد بھی بہت شدت سے آ رہی تھی۔ اس کے بعد کھانے اور نمازوں کا وقفہ ہوا۔ وقفہ کے بعد پہلی تقریر مکرم ابراہیم بیشچ صاحب صدر جماعت بوسنیا کی تھی جو جماعت احمدیہ کی اہمیت اور مشن کے موضوع پر تھی۔ جلسہ کی آخری تقریر مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ جرمنی کی جو تعلق باللہ کے موضوع پر تھی۔ یہ تقریر جرمن زبان میں تھی اور مکرم وینوشابوچ صاحب نے اس کا ترجمہ بوسنین زبان میں کیا۔ آخر میں دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ میں شامل ہونے والے افراد کی کل تعداد 159 تھی جبکہ جرمنی سے بھی 14 افراد نے شامل ہو کر ہماری رونق کو دوبالا کیا۔ جلسہ کے موقع پر 8 بیعتیں بھی حاصل ہوئیں، الحمدللہ۔ جرمنی سے آئے ہوئے احباب کو سرائیو شہر اور اس کے نواح کی سیر کروائی گئی جو انہوں نے پسند کی۔ خداتعالیٰ شامل ہونے والے سب احباب کے اندر نیک تبدیلی پیدا فرمائے اور کام کرنے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

(ماہنامہ اخبار احمدیہ جرمنی۔ اکتوبر 2003ء)

محنت طلب کام

انیسویں صدی کے آخر میں لاہور کے جن ڈاکٹروں کو شہرت حاصل ہوئی ان میں ڈاکٹر محمد حسین صاحب بھی تھے جو بھاٹی دروازہ کے اندر اس کوچہ میں رہتے تھے جو اونچی بیت الذکر کے پاس محلہ ستان کو جاتا ہے- ڈاکٹر صاحب متدین تھے اور حضرت مسیح موعود سے کچھ ارادت بھی رکھتے تھے-

انہیں یہ اعزاز بھی [illegible] حضرت صاحب ڈاکٹری علاج کے لئے طبی مشورہ ان سے لیتے تھے-

ڈاکٹر صاحب کی طبیعت میں مزاح بھی تھا ایک بار انہوں نے حضرت سے عرض کیا کہ الہام آپ کو ہوتا ہے کوئی ترکیب مجھے بھی بتا دیں کہ الہام ہونے لگے- آپ نے فرمایا پہلے آپ مجھ کو ڈاکٹری سکھا دیں انہوں نے کہا یہ تو بہت مشکل ہے سالہا سال کی محنت اور تجربہ کے بعد میں اس قابل ہوا ہوں- اس پر آپ نے بے ساختہ جواب دیا کہ:-

اس چیر پھاڑ کے لئے تو بڑی محنت اور سالہا سال کی محنت درکار ہے مگر اللہ تعالیٰ کے کلام سے مشرف ہونے کے لئے آپ چاہتے ہیں کہ بغیر کسی محنت اور مجاہدہ کے حاصل ہو جاوے- یہ تو آپ کی ڈاکٹری سے بھی زیادہ محنت طلب ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو لوگ ہم میں رہ کر مجاہدہ کرتے ہیں ان پر ہم اپنے راستوں کو کھول دیتے ہیں-

(حیات احمد جلد سوم حصہ اول ص 56 از شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی مطبوعہ اسلامی پریس حیدرآباد دکن- اشاعت اگست 1952ء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کا پہلا دورہ جرمنی جو آپ کا پہلا غیر ملکی دورہ تھا

حضور نے جلسہ جرمنی میں خطابات کے علاوہ ہزاروں افراد جماعت کو ملاقات کا شرف بخشا

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 20راگست تا 31ر اگست 2003ء اپنے دور خلافت کے پہلے غیر ملکی دورے کا اعزاز جرمنی کو بخشا۔

20راگست بروز بدھ آپ بذریعہ کار لندن سے روانہ ہو کر بیلجیئم سے ہوتے ہوئے جرمنی تشریف لائے۔ جرمنی کی سرحد پر امیر جماعت احمدیہ جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب اور مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی و دیگر عہدہ داروں نے حضور انور کا استقبال کیا۔ یہ قافلہ بعد دوپہر 2بج کر چالیس منٹ پر بیت السبوح فرینکفرٹ پہنچا۔ یہاں تقریباً ڈیڑھ صد افراد جماعت جن میں مربیان کرام و عہدہ داران نیز مہمانان کرام شامل تھے نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔ جوں ہی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کار اس موڑ پر پہنچی جہاں خواتین اور بچیاں حضور انور کے استقبال کے لئے جمع تھیں تو چھوٹی چھوٹی بچیوں نے حضور انور کی تشریف آوری کی خوشی میں خوش الحانی سے نغمہ گایا۔ بعدہ 5 بجے بیت السبوح میں ہی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد رات ساڑھے آٹھ بجے تک 87 خاندانوں کے 413 افراد کو شرف ملاقات بخشا۔ نماز مغرب و عشاء بھی بیت السبوح میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں پڑھی گئیں۔ اس دورے میں حضور انور کا قیام بیت السبوح اور جلسہ سالانہ کے دوران مئی مارکیٹ میں رہا۔

مورخہ 21راگست بروز جمعرات دوپہر تک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 91 خاندانوں کے 395 افراد سے ملاقات فرمائی۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مئی مارکیٹ میں تشریف لے گئے۔ شام ساڑھے سات بجے تک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بڑے ہال (مردانہ جلسہ گاہ) میں تشریف لائے۔

جہاں پہلے سے ہی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ڈیوٹی دینے والے ناظمین، نائبین اپنے اپنے شعبہ جات کے مطابق قطار بنا کر کھڑے تھے اور اپنے پیارے آقا کا انتظار کر رہے تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ باری باری ہر شعبے کی قطار کے قریب تشریف لائے اور ناظمین کو شرف مصافحہ بخشا۔ ناظمین نے اپنے اپنے شعبہ جات کا تعارف کروایا۔ اس تقریب معائنہ میں حضور ایدہ اللہ نے خدام سے مختصر خطاب فرمایا جس میں اپنے پورے قویٰ اور صلاحیتوں کو استعمال میں لاتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں سے حسن سلوک کرنے کی تلقین فرمائی نیز وسعت حوصلہ، قوت برداشت اور ماتحتوں کی غلطی کو معاف کرنے کی ہدایت فرمائی، دعا اور عبادت اور خاص کر نمازوں کی ادائیگی پر زور دیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ گاہ کو صاف رکھنے اور بروقت کام مکمل کرنے خاص کر وائنڈ اپ بروقت ختم کرنے کی تلقین فرمائی۔ آخر میں حضور ایدہ اللہ نے دعا کروائی اور اس طرح ہال کے اندر یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور پرنور نے مئی مارکیٹ میں 19000 مربع میٹر علاقے میں پھیلے ہوئے شعبہ جات کا معائنہ فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خواتین کے جلسہ گاہ میں بھی تشریف لے گئے اور اسی طرح تمام شعبہ جات کا معائنہ فرمایا۔ آج شام کا کھانا حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت کارکنان جلسہ سالانہ کے ساتھ تناول فرمایا اور نماز مغرب و عشاء کی امامت فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا قیام جلسہ سالانہ کے دوران مئی مارکیٹ میں ہی رہا اور باقی اوقات میں آپ نے افراد جماعت اور خاندانوں کو شرف ملاقات بخشا۔

مورخہ 22راگست آج جلسہ سالانہ جرمنی کا پہلا دن تھا۔ دوپہر ایک بج کر 53 منٹ پر حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت لہرایا۔ اور امیر صاحب جرمنی نے جرمنی کا پرچم لہرایا۔ جس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاحی دعا کروائی اور مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں اطاعت کے موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ شام کو 89 خاندانوں کے 437 افراد سے ملاقات کی۔ رات نو بجے نماز مغرب و عشاء حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں پڑھی گئیں۔

23راگست بروز ہفتہ آج جلسہ سالانہ کا دوسرا دن تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز فجر کی امامت فرمائی۔ دوپہر 12:00 بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اسٹیج پر تشریف لے آئے اور وقف نو بچوں کو شرف مصافحہ بخشا جو قطار میں حضور کے سامنے سے گزر رہے تھے۔ آخر پر حضور پرنور نے معاون ریجنل سیکرٹریان وقف نو کو بھی ازراہ شفقت شرف مصافحہ بخشا اور پھر لجنہ کے جلسہ گاہ تشریف لے گئے اور اپنے خطاب سے نوازا جس کو مردانہ جلسہ گاہ میں بھی احباب نے ہمہ تن گوش ہو کر سنا اور اسکرین پر دیکھا۔ شام تقریباً پانچ بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف اقوام جلسہ گاہ میں قدم رنجہ فرمایا۔ آپ ترک، عرب، جرمن اور دیگر اقوام کے لئے نصب کی گئی مارکیوں میں تشریف لے گئے اور نو احمدیوں سے مصافحہ کیا اور گفتگو فرمائی۔ شام چھ بجے سے ساڑھے آٹھ بجے تک 311 افراد سے ملاقات فرمائی۔ رات نو بجے نماز مغرب و عشاء حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتدا میں پڑھی گئیں۔

24راگست بروز اتوار نماز فجر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی۔ صبح دس سے گیارہ بجے تک 33 خاندانوں کے 203 افراد سے ملاقات فرمائی۔

دوپہر دو بج کر پانچ منٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اسٹیج پر تشریف لائے اور جرمن سیشن کے مہمانان کرام سے انگریزی میں خطاب فرمایا۔ حضور پرنور نے مذہب کی اہمیت، ضرورت انبیاء، ایمان، عبادت کی ضرورت بیان فرمائی۔ نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد چار بجے بعد دوپہر جلسہ سالانہ جرمنی 2003ء کے اختتامی اجلاس سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

مورخہ 25,26,27 اگست کو حضور کا قیام بیت السبوح فرینکفرٹ میں رہا اور آپ نے صبح شام افراد جماعت و خاندانوں سے ملاقاتیں فرمائیں۔

28 اگست بروز جمعرات: آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک سابق رکن اسمبلی جناب ڈاکٹر کوبلر سے ملاقات فرمائی۔

29 اگست بروز جمعہ: آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرینکفرٹ کے قریب واقع Fabrik Sporthalle میں جمعہ ارشاد فرمایا اور نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ نے شرائط بیعت سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ساتویں شرط "یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دے گا۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا" پڑھی اور نہایت آسان الفاظ میں اس کی تشریح فرمائی۔ شام کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت جرمنی اور ذیلی تنظیموں کی مجالس عاملہ کو ہدایات سے نوازا۔

حضور کی بیت "نورالدین" ڈارمسٹڈ میں تشریف آوری حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج مورخہ 30راگست 2003ء کو شہر ڈارمسٹڈ جو فرینکفرٹ سے تقریباً 30 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے کی بیت "نورالدین" میں دوپہر 2بج کر 35 منٹ پر تشریف لائے۔ نیشنل امیر صاحب جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر اور ریجنل امیر ہیسن ڈارمسٹڈ مکرم خالد حسین صاحب خادم نے آگے بڑھ کر حضور کو خوش آمدید کہا۔ حضور پرنور نے آپ کو شرف مصافحہ بخشا۔

جوں ہی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت کے بیرونی دروازے سے اندر بیت کے صحن میں تشریف لائے، تین چھوٹے چھوٹے واقفین نو بچوں نے حضور انور کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت انہیں پیار دیا۔ ریجن ہیسن ڈارمسٹڈ کی جماعتوں کے صدران و اراکین شعبہ 100 بیوت الذکر و اراکین انتظامیہ کمیٹی اور رضاکاران برائے وقار عمل قطار میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ حضور پرنور نے ازراہ شفقت ان سب کو شرف مصافحہ بخشا۔ اپنے آقا کی اس التفات پر خدام کے چہروں کی رونق دوبالا ہو گئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خواتین کے لئے مخصوص ہال میں تشریف لے جانے پر لجنہ اماء اللہ ہیسن ڈارمسٹڈ کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو بیت کا ایک خوبصورت ماڈل پیش کیا گیا جس پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ بیت نورالدین کے مختلف حصوں کا معائنہ فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو مکرم مسعود احمد جاوید صاحب جنہوں نے اس بیت کی ڈیزائننگ میں حصہ لیا ہے، نے تعمیر کے بارے میں کچھ معلومات فراہم کیں۔ اس بیت کی تعمیر کا موسم گرما 2002ء میں آغاز ہوا تھا۔

160 مربع میٹر پر تعمیر شدہ اس دومنزلہ بیت میں نماز پڑھنے کے لئے بیک وقت 500 سے زائد نمازیوں کی گنجائش ہے۔ بیت کے اوپر ایک بڑا گنبد اور سامنے 15 میٹر اونچے ہشت پہلو میناروں میں مغلیہ دور کی طرز تعمیر کی جھلک نظر آتی ہے۔ اس بیت کو افراد جماعت نے اپنی مدد آپ کے تحت وقار عمل سے تعمیر کیا ہے (سوائے پلاسٹر اور واٹر پروفنگ) کچھ ہنر

مند افراد جماعت نے اپنے آپ کو سارا سال تعمیر کے لئے وقف کر رکھا تھا۔ خواتین بھی اس کارخیر میں پیچھے نہیں رہیں۔

خدا کے گھر میں باقاعدگی سے ریگن کا ہر گھرانہ باری باری ان خدمت کرنے والوں کو کھانا پہنچاتا رہا۔

آج بھی اپنے پیارے آقا کی آمد کی خوشی میں لجنہ نے شیرینی بنوا کر بھجوائی ہوئی تھی، حضور انور نے ازراہ شفقت اس میں سے کچھ شیرینی کھائی اور اپنے ہاتھ سے کیک کاٹا جسے موجود افراد نے تبرکاً تقسیم کر لیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم امیر صاحب جرمنی کو سو بیوت الذکر منصوبہ کے بارے میں کچھ ہدایات دیں۔ اس موقعہ پر مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ بھی موجود تھے۔

آج کی تقریب میں شامل افراد جماعت کی خوش بختی کہ اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی امامت میں نماز ظہر و عصر ادا کی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بیت کو اپنے عبادت گزار اور متقی بندوں سے بھر دے اور اس بیت کو سارے علاقے کے لئے ہدایت کا موجب بنائے، آمین۔ تقریباً تین بج کر پندرہ منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ قافلے سمیت واپس بیت السبوح فرینکفرٹ تشریف لے گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دور خلافت کے اس پہلے غیر ملکی دورے (20 اگست تا 31 اگست 2003ء) میں زیادہ وقت احمدی خاندانوں سے ملاقات فرمائی۔ حضور پرنور نے بیمار اور بوڑھے افراد کو ملاقات میں اولیت دی۔ بچوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائے اور ذہین بچوں کو خاص انعامات سے نوازا۔ جرمنی میں عام ملکی رواج کے مطابق احباب بھی کثرت سے اپنے آقا کے لئے پھولوں کے تحفے لائے۔ حضور انور نے اپنے اس دورے میں 1345 خاندانوں اور کل 7207 افراد کو شرف ملاقات بخشا۔

31 / اگست 2003ء حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جرمنی سے روانگی کا دن تھا۔ صبح کے وقت مختلف خاندانوں سے ملاقات فرمائی۔ نماز ظہر و عصر کے بعد جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ڈیوٹی دینے والے مختلف شعبہ جات کے خدام نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔ بیت السبوح کے صحن میں خواتین و حضرات حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے جمع تھے۔ دوپہر 3 بجے کے قریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ باہر تشریف لائے۔ مجمع کو ہاتھ کے اشارے سے دونوں اطراف میں تشریف لے جا کر سلام و خدا حافظ کہا اور کار میں بیٹھنے سے پہلے دعا کروائی اور 3 بج کر 20 منٹ پر آپ بیت السبوح سے روانہ ہوگئے۔

(ماہنامہ اخبار احمدیہ جرمنی ستمبر 2003ء)

☆ تمام تدابیر میں دعا کو سب سے زیادہ اہمیت دینی چاہئے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ)

جلسہ سالانہ برطانیہ اور جرمنی کے بعض ایمان افروز مشاہدات

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اُس کی توفیق سے امسال جلسہ ہائے سالانہ یوکے اور جرمنی میں شمولیت کی توفیق ملی۔

پہلے ہی ۱۳ سالوں کے بعد جلسہ سالانہ یوکے میں شمولیت کی توفیق پا رہا تھا۔ ۱۹۹۰ء میں افریقہ سے واپسی پر جلسہ سالانہ یوکے میں شمولیت کی توفیق پائی تھی اور پاکستان میں جلسہ سالانہ پر پابندی کے پیش نظر اب جلسہ سالانہ میں شمولیت ایک حسرت ہی بن کر رہ گئی تھی۔

18 / جولائی 2003ء کو لندن پہنچا۔ 19 / جولائی کو ہی خاکسار کی درخواست پر حضور انور نے ازراہ شفقت ملاقات کے لئے وقت عنایت فرما دیا۔ جونہی اُن کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو نور کی جھلک دیکھتے ہی حالت غیر ہوگئی۔ یہ خلافت کا ایک ادنیٰ حقیر غلام پروانہ کی طرح اپنے محبوب آقا سے چمٹ گیا۔ جب میں اپنے محبوب سے جدا ہوا تو میری آنکھوں میں تو آنسو تھے ہی۔ محبوب آقا کی آنکھوں سے بھی آنسوؤں کا پیمانہ چھلکنے کو تھا۔ حضور نے پوچھا "چلیں آئے ہیں آپ بھی" میں نے عرض کی کہ حضور تین خواہش لے کر آیا ہوں۔

1۔ آپ سے ملاقات کی جو پوری ہو رہی ہے۔

2۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے مزار پر حاضری جو انشاء اللہ کل دوں گا۔

3۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت جو ایک ہفتہ کے بعد ہوگی۔

حضور نے دعائیں دیں۔ پاکستان کے حالات بالخصوص جماعت احمدیہ اسلام آباد اور احباب جماعت اسلام آباد کے حال و احوال دریافت فرماتے رہے۔ نیز بہن بھائیوں، اہل خانہ بالخصوص واقف نو بیٹے کی خیریت ان الفاظ میں دریافت فرمائی کہ "معجزے سے پیدا ہونے والے واقف نو بیٹے کا کیا حال ہے۔ وہ میٹرک کا امتحان دے رہا ہے نا۔"

اور بہت سی نجی و جماعتی باتوں کے بعد جب جدائی کا وقت آیا تو خدا داد فراست سے میرے پیارے آقا نے میرے دل کی بات کو بھانپ لیا اور خود ہی فرمانے لگے کہ آپ نے فوٹو بھی کھچوانی ہوگی اور ساتھ ہی مکرم منیر جاوید صاحب کو بلایا اور فرمایا "ہماری ایک فوٹو لے لیں۔"

ڈیوٹیوں کا افتتاح

مورخہ ۲۰ / جولائی کو شام ۶ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے انتظامات کا معائنہ فرمانا تھا۔ اور جلسہ سالانہ کے رضا کاروں سے خطاب بھی تھا۔ پاکستان سے آنے والے مربیان کو بھی اس تقریب میں شمولیت کی دعوت تھی۔ خاکسار کو اس تقریب میں شمولیت کے لئے جانا تو تھا ہی ساتھ حضرت خلیفہ رابع کے مزار پر حاضری کی غرض سے ہم دوپہر کو ہی اسلام آباد پہنچ گئے تھے۔

ڈیوٹیوں کے اس افتتاح کے ساتھ ہی رجسٹریشن آفس بیت الفتوح سے اسلام آباد منتقل ہوگیا اور اسلام آباد کی رونقوں میں اضافہ ہونے لگا۔ انتظامات کے معائنہ کے بعد بڑی مارکیز اور سٹیج پر فائنل Touching کا کام جاری رہا۔ اسلام آباد سے ملحقہ ۱۶ ایکڑ زمین جماعت نے زائد خرید کر لی ہے جہاں کار پارکنگ کا عمدہ انتظام تھا۔ اس کے علاوہ کچھ حصہ کار پارکنگ کے لئے عارضی بھی لیا۔

مزار حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور جلسہ سالانہ کی کیفیت

احاطہ مزار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جس پر حاضری تو خاکسار نے لندن پہنچنے کے بعد ایک دن کے وقفہ سے دے دی تھی اور خدام وقار عمل کے ذریعہ اس احاطہ کی تزئین میں مصروف تھے۔ ہر روح گداز ہو کر آستانہ الٰہی پر رو رو کر اپنے جدا ہونے والے محبوب آقا کے لئے دعا گو تھی۔ ایک تانتا تھا جو ہر وقت حاضری کا بندھا رہتا اب تو حضرت آصفہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا مزار بھی وہاں منتقل ہو چکا ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے، خواتین، نوجوان اور بوڑھے مزار پر حاضری دیتے وقت ان حسین یادوں کو یاد کر کے بلبلا اُٹھتے کہ وہ پیارا وجود جو ساری عمر محبتیں، شفقتیں اور دعاؤں کے تحفے بانٹتا رہا۔ وہ آج ہم میں نہیں ہے۔ اور ہر ایک نفس ایک داستان نظر آتا تھا کوئی حضور سے اپنی ملاقاتوں کی کہانی چھیڑے ہوتا۔ کوئی اپنے نام خطوط کا ذکر کرتا ہوا دکھائی دیتا۔ کسی نے اُن تحفے تحائف کا ذکر شروع کیا ہوتا جو حضور نے اُس کو بھجوائے یا دیئے۔ اور بعضوں کو نصیحت آموز خطوط یا لطائف کا ذکر کرتے بھی پایا جو حضور نے اُن سے کئے۔ مختلف ممالک سے آئے امراء و مربیان کرام سے بھی اس مزار کے احاطہ میں ملاقات ہوئی جو اکناف عالم میں احمدیت کی تشہیر اور پھیلاؤ کے اُن جامع منصوبوں کا ذکر کرتے رہے جو حضور نے اپنے خداداد علم کی وجہ سے اُن کو بطور رہنمائی کے دیئے تھے۔

احاطہ مزار سے باہر نکل کر اسلام آباد میں جلسہ گاہ کے ساتھ ساتھ لگے ہوئے اسٹالز اور مختلف اداروں کی طرف سے لگی ہوئی نمائشوں پر جب بھی نگاہ ڈالنے کا موقعہ ملا۔ تو فوراً دھیان اس مرد مجاہد کی طرف گیا کہ لندن میں قیام کے دوران کس محنت سے، اپنا خون پسینہ ایک کر کے احمدیت کی اس شخص نے آبیاری کی، وہ کون سا پہلو تھا۔ وہ کون سا میدان تھا جو اس خلیفہ کی خاص توجہ کا مرکز نہ بنا ہو۔ کہیں قرآن کریم کے تراجم کی نمائش اس مرحوم آقا کو خراج تحسین پیش کر رہی تھی۔ کہیں دُنیا بھر کی مختلف زبانوں پر مشتمل کتب کی نمائش علی الاعلان خراج عقیدت پیش کرتی دکھائی دیتی تھی۔ کہیں آڈیو، ویڈیو کیسٹس کا اسٹال اس تبحر عالم، دانشور، اسکالر، ایک بلند پایہ ادیب و شاعر اور ایک شعلہ بیان مقرر کو داد دے رہا تھا اور ہر طرف سے یہ آواز بلند ہوتی سنائی دے رہی تھی۔ کہ حضرت صاحب کے فلاں خطاب کے کیسٹ دے دیں اور فلاں تقریر کی۔ عالمی سطح پر تعمیر ہونے والی بیوت الذکر، مشن ہاؤسز کی تصاویر کی ایک الگ نمائش تھی جو اس مرد خدا کی یاد کو تازہ کر رہی تھی۔

خدمت خلق کے میدان میں Humanity First کی مارکی کی طرف اگر رخ کریں تو وہاں بھی انسانیت کے غم میں گھلنے والے اس ہمدرد اور غمگسار انسان کی یاد آپ کو پکار پکار کر یہ دعوت دے رہی تھی کہ آؤ اپنے محبوب اور شفیق آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے انسانیت جو دنیا بھر میں معدوم ہوتی نظر آ رہی ہے کی خدمت اور اس کے احیاء کے لئے آگے بڑھو اور اپنے آپ کو پیش کر۔

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمت خلق است
ہمیں کارم ہمیں بارم ہمیں رسمم ہمیں راہم

غرض اسلام آباد میں یا مختلف شعبوں میں خریدی گئی عمارتوں پر بالخصوص بیت الفتوح پر نگاہ ڈالیں۔ تو اس مرحوم و مغفور آقا کے جاری کردہ بہت سے منصوبے نظر آتے ہیں۔ ان کی یاد کو تازہ کرواتے ہیں اور ہر کوئی یہ کہتا سنائی دیتا کہ خلیفہ الرابع کا لگایا ہوا پودا ہے جو اُن کی خاص توجہ کی وجہ سے خوب پھولا پھلا اور تناور درخت بن گیا ہے بالخصوص اسلام آباد ٹلفورڈ کی مٹی کا ایک ایک ذرہ پکار پکار کر یہ اعلان کر رہا تھا کہ یہ وہ عظیم خلیفہ تھا جس نے یورپ میں بسنے والے احمدیوں کی سمت متعین کر دی ہے۔

یہ صرف اپنوں کی حالت نہ تھی بلکہ غیر بھی آپ کے ہمدرد اور غمگسار دل کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکے۔ ٹِنی کے ممبر آف پارلیمنٹ آنریبل ٹونی کول مین (Hon. Tony Colman) جو اپنے ساٹھویں یوم پیدائش کی تقریب پر لنچ پارٹی کی مصروفیات سے وقت نکال کر یہاں آئے تھے۔ نے جلسہ سالانہ پر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ان الفاظ میں مرحوم آقا کو خراج عقیدت پیش کیا۔

مجھے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی وفات پر افسوس ہے جسے میں نے اور میری فیملی ممبرز نے بطور باپ کے اپنے لئے ہمدرد اور غمگسار پایا۔

مہمانوں کا قیام وطعام

حسب سابق رہائش کے لئے اجتماعی مارکیز کے علاوہ فیملیز کی خاطر انفرادی رہائش کا انتظام بھی جماعت لندن نے کر رکھا تھا جس کے ساتھ دنیا بھر کے ممالک جہاں جہاں احمدیت کا نفوذ ہو چکا ہے کے جھنڈے لہرا رہے تھے۔ جو بہت بھلے معلوم ہو رہے تھے۔ کھانے کے لئے خواتین کے لئے الگ اور مردوں کے لئے الگ الگ مارکیز تھیں۔ جہاں پہنچ کر کھانا تناول کرنا ہوتا تھا۔ جو لنگر خانہ سے تیار ہو کر آتا تھا۔ روٹی بہت ہی خستہ ہوتی۔ روٹی کھلانے کا انتظام بہت عمدہ اور منظم تھا۔ ۲۵ ہزار افراد مرد و زن بیک وقت ایک ڈیڑھ گھنٹہ کے اندر اندر کھانا بااحسن طریق کھا لیتے چائے تو ۲۴ گھنٹے ہی دستیاب تھی۔ اہم شخصیات اور بیرون ملک سے آنے والے مہمانوں کے لئے جن میں بادشاہ شامل تھے کھانے کا الگ انتظام تھا۔

تقاریر کے رواں تراجم

شعبہ سمعی بصری جس کے ذمہ رواں تراجم کی ذمہ داری تھی کو زنانہ اور مردانہ مارکیز کے درمیان کھلی جگہ الاٹ تھی۔ جہاں گیارہ زبانوں میں تراجم کے لئے کیبن رکھے گئے تھے۔ اس دفعہ ایک نیا سسٹم متعارف کروایا گیا۔ یہ سسٹم جس کا نام Loop Induction System ہے مکرم جناب منیر احمد فرخ امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد اور اُن کی ٹیم نے تیار کیا تھا۔ اس سسٹم کے تحت ٹرانسمیٹر کے بغیر آواز Reciever کے ذریعہ متعلقہ فرد تک پہنچ جاتی ہے جو وہ Head Phone کے ذریعہ وصول کرتا ہے۔

عالمی بیعت

دوران سال ۹۸ ممالک سے ۲۳۲ اقوام کے ۸۹۲،۴۰۳ افراد نے احمدیت قبول کی۔ ان اقوام میں سے بعض کے نمائندوں نے تو لندن پہنچ کر عالمی بیعت میں شرکت کی۔ مگر باقی ماندہ لوگوں نے ایم ٹی اے کے ذریعہ اپنی اپنی جگہوں پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ اس عالمی بیعت کے لئے پنڈال میں سے گرین ایریا خالی کروالیا جاتا ہے۔ اور اُس میں وہ لوگ بیٹھ سکتے ہیں جن کو تبشیر کی طرف سے پاس جاری ہوئے ہوں پانچ براعظموں کو مدنظر رکھ کر پانچ قطاریں بنائی جاتی ہیں جو اپنا جسمانی تعلق بیعت کے وقت امام وقت سے جوڑتے ہیں پنڈال میں موجود حاضرین اور ان پانچ رو کے درمیان ایک جگہ خالی ہوتی ہے جس میں مختلف ممالک سے جسمانی تعلق رکھنے والے تعلق جوڑ کر اپنی اپنی زبانوں میں عہد بیعت دُہراتے ہیں اور حاضرین ان کے ذریعہ اپنا جسمانی تعلق خلیفہ وقت سے قائم کرتے ہیں۔ یہ نظارہ بہت رقت آمیز اور روح پرور ہوتا ہے۔ خاکسار نے بھی گرین ایریا کا پاس جاری ہونے کی وجہ سے ایشیا کی رو میں بیٹھنے کی سعادت پائی۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل

ویسے تو سارا سال ہی ہم ایم ٹی اے کی برکات سے مستفیض ہوتے رہتے ہیں۔ ساری دُنیا میں اس کی نشریات جاری رہتی ہیں۔ اس کا دفتر ''بیت الفضل'' میں بہت چھوٹی جگہ پر واقع ہے۔ اس کے کنٹرول روم، سٹوڈیو اور لائبریری کو دیکھ کر یہ یقین نہیں آتا کہ اس کی نشریات ساری دُنیا میں سنی اور دیکھی جارہی ہیں۔ چھوٹے چھوٹے کیبن ہیں جن میں نوجوان لڑکے اور احمدی بچیاں کام کرتی ہیں جو سارے نظام کو رضاکارانہ طور پر کنٹرول کئے ہوئے ہیں۔ صرف ۶ تنخواہ دار ہیں باقی سینکڑوں کی تعداد میں رضاکار کام کر رہے ہیں جنہوں نے اس سارے نیٹ ورک کو سنبھالا ہوا ہے۔

میں نے ایم ٹی اے کے دفتر کے انچارج مکرم ملک اشفاق صاحب سے درخواست کر رکھی تھی کہ اپنا سارا نیٹ ورک مجھے دکھلائیں۔ مجھے جب وہ اپنے دفتر سے کنٹرول روم۔ لائبریری اور سٹوڈیو وغیرہ دکھانے کے لئے اپنے ساتھ لے گئے تو تنگ گلی سے گزرتے ہوئے جس کے بائیں ہاتھ رواں ترجمہ کے لئے چھوٹے چھوٹے کیبن ہیں جن میں بمشکل ایک آدمی بیٹھ سکتا ہے۔ آگے بڑھے تو ایک چھوٹے سے کمرہ ''کنٹرول روم'' کو دیکھ کر حیران رہ گیا۔ ایک نوجوان بیٹھا ساری دُنیا کی نشریات کو کنٹرول کر رہا ہے۔ اشفاق صاحب نے بتایا کہ یہاں دو نوجوان بالعموم کنٹرول کرتے ہیں۔ ایک آج چھٹی پر ہے۔ یہ کنٹرول روم اتنا چھوٹا تھا کہ اُن دو نوجوانوں کے بیٹھنے کے لئے تو جگہ تھی مگر ہم دونوں بڑی مشکل سے کھڑے تھے۔

ملک اشفاق صاحب نے بتایا کہ ایک دفعہ بی بی سی کا نمائندہ یہاں وزٹ کرنے آیا۔ چھوٹی سی جگہ پر جہاں چیزیں بھی مکمل نہیں صرف دو آدمی ساری دُنیا کے نیٹ ورک کو کنٹرول کر رہے ہیں۔ کو دیکھ کر حیران رہ گیا۔ فوراً بولا ہمارے بی بی سی میں دو شفٹیں ہوتی ہیں ایک شفٹ پر ۵۰۰ آدمی اُوپر جا رہا ہوتا ہے اور ۵۰۰ آدمی فارغ ہو کر نیچے آ رہا ہوتا ہے اور ایک ہنگامہ بپا ہوتا ہے۔ مگر یہاں پُرسکون فضا میں ساری دُنیا پر نشریات پہنچائی جارہی ہیں۔ میں تب یقین کروں گا جب آپ مجھے اپنے خلیفہ کا خطاب براہ راست مختلف زبانوں میں ساری دُنیا میں نشر ہوتا دکھلائیں۔ انہیں اگلے جمعہ کی ہی دعوت دے دی گئی تھی وہ ۷ زبانوں میں ۲۰۰ کے قریب ممالک میں براہ راست خطاب نشر ہوتا دیکھ کر کہنے لگے ''میں معجزہ کا قائل نہیں تھا مگر آج سے معجزہ پر ایمان بھی لے آیا ہوں۔''

ریڈیو جلسہ

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی ریڈیو ایف ایم فریکونسی 87.7 پر صبح ۸ بجے سے رات ۱۰ بجے تک جلسہ کی کارروائی نشر کی گئی۔ یہ ریڈیو جلسہ کے نام سے یاد کیا گیا۔ اسلام آباد اور اُس کے گرد و نواح میں ۱۲ میل تک لوگ اس کی نشریات سن سکتے تھے بالخصوص وہ لوگ جو راستے میں ٹریفک کی وجہ سے لیٹ ہو جاتے ہیں وہ اس سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔

اس دفعہ ریڈیو جلسہ کے ذریعہ ٹریفک موسم اور دیگر معلومات کے بارہ میں گائیڈ کیا گیا کہ اس وقت فلاں سڑک پر رش ہے اور فلاں سڑک بلاک ہے آپ بآسانی اسلام آباد پہنچنے کے لئے فلاں راستہ اختیار کر لیں وغیرہ وغیرہ۔

کلوز سرکٹ سسٹم

تمام جلسہ گاہ کو کلوز سرکٹ سسٹم کے ذریعہ آپس میں ملا دیا گیا تھا۔ دونوں بڑی مارکیز میں تو بڑے بڑے ٹی وی رکھے ہی گئے تھے لنگر خانوں میں اور دیگر اہم دفاتر میں بھی انتظام موجود تھا تا تمام پروگرام سے رضاکار بھی استفادہ کر سکیں۔

پریس پبلیکیشن ڈیسک

جلسہ گاہ میں ایک پریس پبلیکیشن کا ڈیسک تھا جہاں ہر وقت لوگوں کا تانتا بندھا رہتا تھا۔ اس کے انچارج مکرم چوہدری رشید احمد صاحب تھے۔ ڈیلی اخبارات میں جلسہ سالانہ کے بارہ میں جو خبریں شائع ہوتیں وہ اس ڈیسک پر دستیاب ہوتیں اور لوگ یہ اخبارات خرید کرتے رہے۔

تعارفی کتابچے

جلسہ سالانہ کی مناسبت سے جماعت برطانیہ نے جہاں پروگرام جلسہ سالانہ کو بہت ہی خوبصورت کتابی کی شکل میں شائع کر رکھا تھا۔ ضروری معلومات کے نام پر رہائش، ٹرانسپورٹ کے بارہ میں معلومات پر مشتمل ایک کتابچہ مفت دستیاب تھا۔ اس کتابچہ میں اُن تک پہنچنے کے لئے کیا کیا طریقے اختیار کرنے ہیں درج تھے۔

اسلام آباد اور دیگر مشن ہاؤسز کی نشان دہی کی گئی تھی نیز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یاد میں الفضل انٹرنیشنل کا سیدنا طاہر نمبر احباب و خواتین کی دلچسپی کا مرکز رہا۔

تربیتی سیمینار

جلسہ سالانہ کا ایک پروگرام جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے شروع کروایا تھا دعوت الی اللہ و تربیت کا سیمینار تھا۔ اس دفعہ یہ پندرہواں پروگرام تھا۔ جس میں دُنیا کے داعیان الی اللہ اپنے اپنے تجربات اور ایمان افروز واقعات سناتے ہیں یہ پروگرام مورخہ ۲۴ رجولائی بروز جمعرات منعقد ہوا۔

رضاکارانہ نظام

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے نظام کی ایک خوبی رضاکارانہ خدمات ہیں۔ جو اس جلسہ میں بھی نظر آئیں۔ مادیت کے ملک میں جہاں نوجوان طبقہ کی تفریح کے لئے مختلف سوسائٹیوں اداروں اور خود حکومت کی طرف سے بہت سے مواقع مہیا کئے جاتے ہیں۔ وہاں احباب جماعت بالخصوص نوجوان اپنے مال، وقت اور عزت کی قربانی پیش کرنے کے لئے ہمہ وقت نظر آتے ہیں۔ لنگر خانہ دیکھیں، پارکنگ کو جائیں مارکیز میں داخل ہوں ہر طرف خدام آپ کی خدمت کے لئے کھڑے نظر آئیں گے۔

بروک وڈ کا قبرستان

یہ جماعت احمدیہ برطانیہ کا قبرستان ہے۔ یہ اسلام آباد کے قریب ہے۔ مجھے یہاں بھی جانے کا اتفاق ہوا ہے۔ بزرگ احباب جماعت یہاں مدفون ہیں۔

بیت الفتوح

لندن قیام کے دوران مجھے متعدد بار بیت الفتوح جانے کا موقعہ ملا۔ چونکہ خاکسار برادرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیوٹ سیکرٹری کے ہاں مقیم تھا جو بیت الفتوح سے چند قدم کے فاصلہ پر رہتے ہیں۔ اس لئے فجر کی نماز بھی بیت الفتوح میں ادا ہوتی۔ گو اُس وقت یہ زیر تعمیر تھی مگر اس کی خوبصورتی کا اندازہ اس وقت بھی ہو رہا تھا۔ اب تو اس کا افتتاح بھی ہو گیا ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ پڑھا کر اس کا افتتاح بھی کر دیا ہے۔ ویسٹرن یورپ میں سب سے بڑی بیت الذکر ہے۔ وسیع و عریض اس احاطہ میں جو مارڈن اسٹیشن کے ساتھ ہی ہے جماعتی دفاتر کے علاوہ بڑے بڑے ہال ہیں جو نور، ناصر اور طاہر ہال کے نام سے موسوم ہیں۔ دونوں ہال یہ بیت الذکر کے دو ہال (جو قبلہ رخ ہیں) کے علاوہ ہیں۔ دس ہزار افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔

حضور سے الوداعی ملاقات

لندن سے واپسی پر خاکسار کی درخواست پر حضور انور نے ایک ملاقات کے لئے وقت ازراہ شفقت عنایت فرما دیا۔ حضور انور نے جاتے ہی سلام دعا کے بعد دریافت فرمایا کہ ''میری طرف سے آپ کو کوئی تحفہ ملا ہے۔'' میں نے عرض کی کہ حضور کچھ نقدی موصول ہوئی ہے۔

فوراً تین قلموں پر مشتمل ایک سیٹ معہ ایک پرفیوم نکال کر دیا۔ لندن کی سیر اور پروگرام کے بارے میں پوچھتے رہے۔ اور تمام احباب جماعت کو محبت بھرا السلام علیکم کا تحفہ بھیجا۔ اور اُٹھتے وقت پھر ایک دفعہ ازراہ شفقت فوٹو بنوانے کو کہہ دیا۔

جلسہ سالانہ جرمنی کے مشاہدات

لندن سے خاکسار ۱۰ راگست کو برٹش ایئرویز کے ذریعہ جرمنی پہنچا جہاں میرے سسرال رہتے ہیں۔ میرا

زیادہ تر قیام ہائیڈل برگ میں رہا جو مئی مارکیٹ من ہائیم سے ۲۰ منٹ کی مسافت پر ہے جہاں ہمارا جلسہ ہوتا ہے۔

لندن، سکاٹ لینڈ، جرمنی اور دیگر یورپین ممالک کے شہروں کی سیر کرنے کا موقعہ ملا۔

چونکہ میں جلسہ سالانہ سے کچھ دن پہلے ہی پہنچ گیا تھا اس لئے قریباً روزانہ ہی مئی مارکیٹ جانے کا موقعہ مل جاتا تھا۔ مئی مارکیٹ من ہائیم شہر کے قریب ایک وسیع وعریض احاطہ ہے۔ جہاں ہر سال ماہ مئی میں ایک تجارتی میلہ لگتا ہے جس کی وجہ سے یہ مئی مارکیٹ کے نام سے مشہور ہوگئی ہے۔ جماعت اس جگہ کو کرایہ پر لیتی ہے اور یہ واقعۃً بہت بڑا انعام ہے جو جماعت کو ملا ہے۔ اس سے ملحقہ ایئر پورٹ کی بہت وسیع وعریض پارکنگ ہے اور اس پارکنگ کو مئی مارکیٹ سے ایک بہت بڑے پل کے ذریعہ ملایا گیا ہے اس پل پر کھڑے ہو کر اگر کار پارکنگ کا اور جلسہ گاہ کا نظارہ کریں تو دل کو بہت بھاتا ہے جب تا حد نظر ایک طرف گاڑیاں کھڑی نظر آتی ہیں اور دوسری طرف انسانوں کا جم غفیر اور انسان اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے کہ کس قدر افضال ہیں جو اللہ تعالیٰ نے احمدی احباب پر نازل کر رکھے ہیں۔ امسال ۵۱۰۰ کاریں یہاں پارک ہوئیں۔

جلسہ گاہ کی تیاری

مردانہ ہال تو بنا بنایا مل جاتا ہے تاہم زنانہ مارکی۔ کھانے کے لئے مردانہ وزنانہ مارکیز اور دیگر دفاتر کی مارکیز خود نصب کرنا ہوتی ہیں۔ اور یہ سارا کام خدام بشاشت قلوب کے ساتھ کرتے ہیں۔ جلسہ کا آغاز تو ۲۲ راگست کو ہونا تھا۔ میں جب پہلی بار ۱۲ راگست کو مئی مارکیٹ گیا تو مارکیز نصب کرنے کا کام جاری تھا اور خدام الاحمدیہ کے دفتر میں وقار عمل کے شیڈیول کا ایک چارٹ آویزاں تھا۔ جس کے مطابق مختلف قیادتوں کے خدام نے اپنے اپنے مقررہ دنوں حاضر ہو کر کام کو ۲۰ راگست تک آگے بڑھانا تھا۔ کیونکہ محترم امیر صاحب جرمنی نے مارکیز کی تیاری کا ٹارگٹ ۲۰ راگست دے رکھا تھا۔ میں جب ۱۶ راگست کو مئی مارکیٹ گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ باقی دنوں سے متعلقہ قیادتوں کو فون کے ذریعہ یہ اطلاع دی جارہی ہے کہ کل خدام نہ بھجوائیں کام مکمل ہو گیا ہے۔ جلسہ سالانہ کے دنوں میں باتھ رومز کی صفائی وغیرہ کے فرائض بھی خدام اور ممبرات لجنہ ہی ادا کرتی ہیں۔ امسال رضا کاروں کی تعداد ۴۰۰۰ کے لگ بھگ تھی۔

خدمت کا جذبہ درحقیقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خاص توجہ اور دردبھری دعاؤں کی وجہ سے ان نوجوانوں میں پیدا ہوا۔ جس نے سارے یورپ بالخصوص جرمنی کے نوجوانوں میں ایک نمایاں تبدیلی پیدا کردی ہے۔ ان کو خلافت کے مبارک نظام سے ایسا باندھ دیا ہے کہ اُن کو اپنی بقا اسی میں نظر آتی ہے۔

خلافت سے پیار، عقیدت اور محبت نمایاں طور پر اُن میں نظر آتی ہے خلافت کی حفاظت کے لئے وہ ہر وقت ہمہ تن مصروف نظر آتے ہیں۔ قریباً ہر احمدی گھرانہ میں ایم ٹی اے ۲۴ گھنٹے لگا رہتا ہے۔ میں جب بھی کسی کے گھر گیا ہوں تو مجھے ایم ٹی اے کی آواز سنائی دی ہے۔ انہوں نے سمجھ لیا ہے کہ ہماری نسلوں کی عافیت اب ایم ٹی اے میں ہی ہے۔ کسی احمدی دوست کی گاڑی میں بیٹھ جائیں Switch on کرتے ہی حضرت مسیح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع یا کسی احمدی شاعر کی نظموں کی آواز ہی آپ کے کان میں پڑے گی۔ یہ تمام تبدیلی خلیفہ رابع کی خاص توجہ کی مرہون منت ہے۔

خیمہ بستی

پرائیویٹ رہائش کے لئے ایک الگ جگہ مخصوص تھی۔ جس کو ''خیمہ بستی'' کا نام دیا گیا تھا۔ یہاں لوگوں نے اپنے ذاتی خیمے نصب کئے۔

یہ جلسہ جماعت احمدیہ جرمنی کا ۲۸ واں جلسہ سالانہ تھا۔ جو ۲۲ تا ۲۴ راگست کو منعقد ہوا۔ اس لحاظ سے یہ اہمیت کا حامل تھا کہ بیرون انگلستان حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ پہلا جلسہ تھا۔ جس کی خاطر آپ نے اپنے دور خلافت کا پہلا سفر یورپ اختیار فرمایا۔ لندن جلسہ کی طرح جرمنی والوں نے جلسہ کا پروگرام ایک خوبصورت بروشر کی صورت میں شائع کر رکھا تھا۔ جس کے اردو والے حصہ میں ٹائٹل پر جرمنی کے شہر میونسٹر میں حال ہی میں تعمیر ہونی والی خوبصورت بیت الذکر ''بیت المومن'' کی تصویر تھی۔ جو سوسالہ بیوت الذکر منصوبہ کا ایک پھل ہے۔ جبکہ انگلش والے حصہ میں ٹائٹل پر ''بیت الاول'' البانیہ کی تصویر ہے۔ جو ایک بہت ہی خوبصورت سماں پیش کر رہی ہے یہ البانیہ میں پہلا اللہ کا گھر ہے جو جماعت کو تعمیر کرنے کی سعادت ملی ہے۔

دعوت الی اللہ کا سیمینار

مورخہ ۲۱ راگست بروز جمعرات دوسرا دعوت الی اللہ کا سیمینار منعقد ہوا۔ اس میں شامل ہونے والوں نے اپنے اپنے تجربوں کی بناء پر ایمان افروز واقعات سنائے۔

اس جلسہ کی ایک اہم بات یہ تھی کہ اس جلسہ سے ربوہ کے جلسہ کی یاد تازہ ہو رہی تھی۔ استقبالیہ کے دفتر سے سپیکر کے ذریعہ یہ بلند آواز سنائی دے رہی تھی۔

۱۔ ہم حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ اھلاً و سھلاً و مرحبا

۲۔ اپنے بچوں کی نگرانی رکھیں اگر کوئی گم شدہ چیز ملے تو فوراً استقبالیہ میں پہنچائیں۔

۳۔ نظم وضبط کا مظاہرہ کریں جلسہ کی کارروائی کے دوران مارکیز میں جا کر جلسہ سنیں۔

۴۔ مستورات کا حق ادا کریں۔ مستورات بائیں طرف چلیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے ڈیوٹیوں کا افتتاح ۲۱ راگست کو فرما دیا تھا اور پھر مئی مارکیٹ میں ہی قیام پذیر رہے۔ ۲۲ راگست کے خطبہ جمعہ کے ساتھ ہی حضور نے جلسہ سالانہ کا افتتاح فرما دیا۔ سٹیج کے پیچھے سکرین پر ''امن'' لفظ کو مختلف زبانوں میں لکھا ہوا تھا یہ دراصل اشارہ تھا کہ دین حق پُر امن مذہب ہے۔

تیسرے روز کے اختتامی خطاب میں حضور انور نے شرائط بیعت ہی کے مضمون کو آگے بڑھایا۔ اس کے علاوہ واقفین نو بچوں سے حضور انور کا مصافحہ اور جرمن سیشن قابل ذکر ہیں۔ جس میں حضور بھی آدھ گھنٹہ کے لئے رونق افروز ہوئے۔ حضور نے مذہب کی اہمیت۔ ضرورت انبیاء اور عبادت کی ضرورت پر اپنے لیکچر میں زور دیا۔

ملٹی نیشنل جلسہ گاہ

عرب، ترک، جرمن اور دیگر ممالک کے لئے ۴ الگ مارکیز لگائی گئی تھیں۔ جن میں ان اقوام کے الگ جلسے منعقد ہوئے۔ حضور انور ایدہ اللہ سے ان کی الگ الگ نشست بھی ہوئی۔ حضور بنفس نفیس ان مارکیز میں تشریف لے گئے تھے۔ ان کی کل حاضری ۱۰۳۴ تھی۔ جبکہ جلسہ میں تمام حاضرین کی تعداد ۳۱۱۶۳ تھی۔

جلسہ جرمنی کی ایک اور خوبصورتی

حضور انور کی حفاظت کے لئے جرمنی کے خدام نے جو اسکواڈ تیار کیا تھا۔ اُن تمام کے سفید کپڑے اور کالی ویسکوٹ (جیکٹ) تھی جو ایک خوبصورت سماں پیدا کر رہے ہوتے تھے۔

یکصد بیوت الذکر کا منصوبہ

حضرت مہر آپا کی یاد میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جرمنی میں سو بیوت الذکر کی تعمیر کے منصوبہ کا اعلان فرمایا تھا جس پر کام جاری ہے اور اب تک سات بیوت الذکر تعمیر ہو چکی ہیں یا تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں Darmstund کی بیت نور کا افتتاح تو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حالیہ دورہ میں فرمایا۔ فرینکفرٹ کی بیت السبوح، اوسنا بروک کی بیت بشارت اور کوبلنز کی بیت طاہر دیکھنے کا تو مجھے خود اتفاق ہوا۔ الحمد للہ تمام بیوت ہی بہت خوبصورت اور وسیع ہیں۔ بعض جگہوں پر جیسے Hanouver میں وہ پلاٹ دیکھنے کا بھی موقعہ ملا۔ جہاں بیت الذکر تعمیر ہونے والی ہے۔

اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے بیوت الذکر کی تعمیر کے لئے حالات ساز گار کرتا چلا جارہا ہے۔ اگر کوئی روک کھڑی ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان سے تائید کی ہوائیں چلا دیتا ہے۔ مثلاً اوسنا بروک کی بیت بشارت کے متعلق مجھے بتلایا گیا کہ جب اس کی اجازت کے مرحلہ کے دوران ایک پڑوسی نے یہ کہہ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا کہ آج کل مومنوں کا رویہ درست نہیں وہ دہشت گردی کرتے ہیں۔ تو اس پر شہر کے میئر نے اس عیسائی کو بلا کر سمجھایا کہ دیکھو جو یہاں بیت الذکر بنانا چاہتے ہیں یہ ایسے نہیں جن کے بارہ میں تم سوچ رہے ہو۔ یہ تو پُر امن جماعت ہے ہمیں ان سے کبھی شکایت نہیں ہوئی۔ اس پر اس نے رضا مندی ظاہر کردی اور یوں وہاں ایک خوبصورت اور عالی شان بیت الذکر تعمیر ہو چکی ہے۔

باقی بیوت الذکر کے نقشے وغیرہ تیار ہو کر جلسہ کے دنوں پر ایک اسٹال پر آویزاں کیے گئے تھے اور ان کی تفصیل درج تھی کہ یہ اب کس مرحلہ میں ہے۔

ایم ٹی اے کا کردار

ایم ٹی اے جرمنی نے اپنا دفتر بیت السبوح میں قائم کر رکھا ہے جس کے انچارج مکرم لئیق احمد منیر صاحب مربی سلسلہ ہیں۔ یہاں بھی ایم ٹی اے کا کردار مثالی دیکھنے کو ملا۔ اس جلسہ کا ایک اہم پروگرام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دورہ جات جرمنی کے متعلق تھا جو مردانہ ہال میں نصب شدہ ایک بہت بڑی سکرین پر دکھلایا گیا۔ حضور کے دورہ جات جرمنی کی جھلکیاں دیکھ کر ہر شخص آبدیدہ تھا۔ اور حضور کو خراج تحسین پیش کر رہا تھا۔

لندن جلسے کی طرح جرمنی والوں نے بھی وائرلیس آلات ترجمانی کے ذریعہ جلسہ کی کارروائی کو رضا کاروں تک پہنچانے کا انتظام کر رکھا تھا۔

خطبہ جمعہ

جرمنی میں قیام کے دوران حضور انور ایدہ اللہ نے بیت السبوح میں قیام فرما کر احمدی احباب وخواتین سے انفرادی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رکھا۔ اور نمازوں پر رونق افروز ہو کر حاضرین کے ایمانوں کو جلا بخشتے رہے۔ ۲۹ راگست کو نماز جمعہ حضور انور نے بیت السبوح ناکافی ہونے کی وجہ سے فرینکفرٹ کے قریب واقع Fabrik نامی ہال میں پڑھائی۔

جلسہ سالانہ فرانس

گو میں جلسہ سالانہ فرانس میں شامل نہ ہو سکا۔ کیونکہ جلسہ سے ایک روز قبل یعنی ۴ ستمبر کو پیرس سے واپس آنا پڑا۔ تاہم جلسہ کی تیاری اور تعمیر شدہ پنڈال دیکھنے کا موقعہ ملا۔ جو خدام بہت محنت سے تیار کر رہے تھے۔ چھوٹی جماعت ہے لیکن خدام پورے جذبہ کے ساتھ خدمت دینیہ اور اپنے امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے استقبال کے لئے ہمہ وقت تیاریوں میں مصروف تھے۔ میں نے وہ گھر بھی دیکھا جو جماعت نے اسی سال خرید کیا ہے۔ مشن ہاؤس سے ملحقہ ہے۔ اس میں حضور انور قیام فرمانے والے تھے۔ اس کی تزئین بھی تقریباً مکمل ہو چکی تھی۔ مردانہ پنڈال میں سٹیج کی سکرین پر بہت خوبصورتی سے ''انی معک یا مسرور'' کے الفاظ درج تھے۔ اس موقعہ پر محترم امیر صاحب، محترم مربی صاحب بیلجیئم سے بھی ملاقات ہوئی جو انتظامات کی غرض سے فرانس آئے ہوئے تھے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 22 نومبر 2003ء

12-30 a.m عربی سروس
1-30 a.m خطبہ جمعہ
2-35 a.m درس القرآن
3-55 a.m ملاقات
5-00 a.m تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m درس القرآن
7-30 a.m یسرنا القرآن
8-00 a.m سوال و جواب
9-10 a.m مشاعرہ
10-05 a.m تلاوت، درس حدیث
10-30 a.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-00 a.m تلاوت، خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-30 p.m فرانسیسی سروس
1-30 p.m مشاعرہ
2-30 p.m انڈونیشین سروس
3-25 p.m کہکشاں
4-00 p.m درس القرآن
5-10 p.m تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-05 p.m بنگلہ سروس
7-05 p.m بستان وقف نو
8-10 p.m تلاوت، درس حدیث
8-35 p.m گفتگو
9-05 p.m فرانسیسی سروس
10-05p.m جرمن سروس
11-10 p.m لقاء مع العرب

اتوار 23 نومبر 2003ء

12-10 a.m عربی سروس
1-10 a.m مشاعرہ
2-00 a.m کہکشاں
2-15 a.m درس القرآن
3-55 a.m سوال و جواب
5-00 a.m تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m درس القرآن
7-00 a.m چلڈرنز کارنر
8-05 a.m خطبہ جمعہ
9-20 a.m تلاوت
9-35 a.m درس حدیث
9-55 a.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-05 a.m تلاوت، خبریں
11-45 a.m لقاء مع العرب
12-45 p.m سپینش سروس
1-25 p.m کوئز تاریخ احمدیت
2-10 p.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
2-35 p.m گفتگو
3-00 p.m انڈونیشین سروس
4-05 p.m درس القرآن
5-35 p.m تلاوت، خبریں
6-20 p.m بنگلہ سروس
7-20 p.m تلاوت، درس حدیث
8-25 p.m گفتگو
9-05 p.m فرانسیسی سروس
9-25 p.m جرمن سروس
10-25 p.m فرانسیسی پروگرام
11-25 p.m لقاء مع العرب

سوموار 24 نومبر 2003ء

12-30 a.m عربی سروس
1-35 a.m چلڈرنز کارنر
2-05 a.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
3-30 a.m درس القرآن
4-30 a.m سوال و جواب
5-05 a.m تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-55 a.m درس القرآن
7-40 a.m علمی خطابات
8-40 a.m کارٹون
9-00 a.m کوئز روحانی خزائن
9-45 a.m تلاوت
10-05 a.m درس حدیث
10-25 a.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-05 a.m تلاوت، خبریں
11-35 a.m کوئز خطبات امام
12-05 p.m لقاء مع العرب
1-20 p.m فرانسیسی سروس
2-25 p.m انڈونیشین سروس
3-30 p.m درس القرآن
5-05 p.m تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-10 p.m بنگلہ سروس
7-10 p.m فرانسیسی سروس
8-10 p.m تلاوت، درس حدیث
8-40 p.m فرانسیسی پروگرام
9-10 p.m جرمن سروس
10-10 p.m ورائٹی پروگرام
11-10 p.m لقاء مع العرب

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب کو ربوہ میں نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے مقرر کیا ہے۔
☆ توسیع اشاعت الفضل ☆ وصولی چندہ الفضل و بقایاجات ☆ ترغیب برائے اشتہارات
تمام عہدیداران جماعت اور احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری بشیر احمد سنوری ناظم انصار اللہ ضلع بھکر کا ایکسیڈنٹ ہونے کی وجہ سے دائیں ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔

مکرم مرزا حبیب احمد صاحب چنیوٹ فالج کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔

مکرم مرزا عزیز احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ایک آنت کا کامیاب آپریشن ہوا ہے عمر 91 سال ہونے کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہے۔

مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب سنوری لکھتے ہیں کہ مکرم شجر احمد فاروقی صاحب آف لندن کارکن MTA انٹرنیشنل کو دل کا حملہ ہوا ہے۔

مکرم رانا سلیم احمد صاحب چک نمبر 266 ر۔ب کھرڑیانوالہ گردے میں پتھری کی وجہ سے علیل ہیں۔ سب مریضوں کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے

ولادت

مکرم رانا عتیق احمد صاحب رحمان کالونی ربوہ لکھتے ہیں کہ مکرم رانا ابرار احمد خان ولد مکرم رانا بشیر احمد خان صاحب ساکن چک نمبر 266 ر۔ب کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کے نیک ہونے اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم حبیب اللہ خان صاحب بابت ترکہ مکرم اللہ یار خان صاحب)

مکرم حبیب اللہ خان صاحب ساکن 13/19 دارالنصر شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم اللہ یار خان صاحب ابن مکرم فتح محمد خان صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 26/1 واقع محلہ دارالنصر غربی ربوہ برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم حبیب اللہ خان صاحب (بیٹا)
(3) مکرم ضیاء اللہ خان صاحب (بیٹا)
(4) مکرم عنایت اللہ خان صاحب (بیٹا)
(5) مکرم عطاء اللہ خان صاحب (بیٹا)
(6) مکرم عباد اللہ خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔
(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان داخلہ 2004ء

بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ

بیوت الحمد پرائمری سکول (نظارت تعلیم) میں نئے تعلیمی سال 2004ء سے پہلی جماعت میں داخلہ مندرجہ ذیل شرائط کی بنیاد پر ہوگا۔ اس لئے والدین سے درخواست ہے کہ اس کے مطابق اپنے بچوں کے داخلہ کی تیاری مکمل کروالیں تاکہ بوقت داخلہ کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔

☆ چونکہ جماعت اول میں داخلہ اول اعلیٰ میں ہوگا اس لئے اول ادنیٰ کا کورس بچے کو تب تک مکمل کروا دیں۔ تمام داخلہ جات داخلہ ٹیسٹ کی بنیاد پر ہوں گے۔

☆ بوقت داخلہ بچے کی تاریخ پیدائش کے اندراج کے لئے پیدائش کا سرٹیفکیٹ پیش کرنا لازمی ہوگا۔ اس لئے یہ سرٹیفکیٹ ابھی سے بنوالیں۔

☆ داخلہ جات اپریل 2004ء کے پہلے ہفتہ میں ہوں گے۔ جبکہ دوران سال داخلہ جات نہیں کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کے لئے سکول سے رابطہ فرمائیں۔

اسی طرح باقی کلاسز میں بھی داخلہ جات اپریل 2004ء میں ہی کئے جائیں گے۔ اس کے لئے سکول لیونگ (School Leaving) سرٹیفکیٹ اور پیدائش کا سرٹیفکیٹ پیش کرنا ضروری ہوگا۔

(ہیڈ مسٹریس بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم ناصر احمد بانی صاحب بابت ترکہ مکرم میاں محمد یوسف بانی صاحب)

مکرم ناصر احمد بانی صاحب ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم میاں محمد یوسف بانی صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں قطعات نمبر 13/2-12 واقع محلہ دارالبرکات ربوہ برقبہ ایک کنال فی قطعہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہیں۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم ظفر احمد بانی صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم مظہر احمد بانی صاحب (//)
3۔ مکرم ناصر احمد بانی صاحب (//)
4۔ مکرم محمود احمد بانی صاحب (//)
5۔ محترمہ رفیعہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔
(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	21-نومبر	زوال آفتاب	11-54
جمعہ	21-نومبر	افطار	5-10
ہفتہ	22-نومبر	انتہائے سحر	5-17
ہفتہ	22-نومبر	طلوع آفتاب	6-40

عید کے موقع پر فوڈ سٹمپ سکیم کا تحفہ۔

وفاقی کابینہ نے عید کے موقعہ پر فوڈ سٹمپ سکیم کے تحت مستحقین اور ضرورت مندوں کی امداد کے لئے ایک ارب روپے کی منظوری دی ہے۔ گھریلو صارفین کے لئے بجلی کے نرخوں میں 4.42 پیسے فی یونٹ کمی کی گئی ہے۔ جبکہ کاشتکاروں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے گندم کی امدادی قیمت 50 روپے فی 40 کلو گرام بڑھا کر 350 روپے مقرر کردی گئی ہے۔

بجلی سستی ہونے پر "بے مثال بچت"۔ وفاقی حکومت نے بجلی کے نرخوں میں جو کمی کی ہے اس کے تحت صارف کو 100 یونٹ بجلی استعمال کرنے پر پہلے جو بل 407 روپے آتا تھا اب اس کی مالیت 402 روپے ہوگی۔ یعنی 100 یونٹ استعمال کرنے پر 5 روپے کی "بے مثال بچت" ہوگی۔

طاقت کا استعمال ہی ہمیں محفوظ رکھتا ہے۔

امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ اسرائیل فلسطینیوں کی تذلیل بند کردے اور دیواریں اور باڑیں کھڑی کر کے امن مذاکرات کو خطرے میں نہ ڈالے۔ اس دنیا میں طاقت کا استعمال ہی ہمیں محفوظ رکھتا ہے۔ اقوام متحدہ زندہ ہونے کا ثبوت دے۔

پاکستان افغان سرحد پر سیکیورٹی بڑھائے۔

افغانستان کے لئے امریکہ کے نئے سفیر زلے خلیل زاد نے کہا ہے کہ صدر مشرف کی حکومت القاعدہ پر قابو پانے میں بہت مددگار رہی ہے۔ لیکن طالبان پر قابو پانے کے لئے امریکہ پاکستان کا مزید تعاون چاہتا ہے اور پاکستان کو افغانستان کے ساتھ سرحد پر سیکیورٹی بڑھانا ہوگی۔

لندن میں بش کے خلاف مظاہرے۔

امریکی صدر بش کی لندن آمد پر زبردست احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ جن میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ بش بکنگھم پیلس میں قیام پذیر ہیں جس کے اردگرد ہزاروں برطانوی پولیس اہلکار تعینات کئے گئے ہیں۔

غیر ملکی طلباء کا ڈیٹا اکٹھا کرنے کی ہدایت۔

آئی جی پنجاب پولیس نے پولیس فورس کو تمام مدرسوں میں زیر تعلیم غیر ملکی طلباء کا ڈیٹا اکٹھا کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ضلعی پولیس سربراہوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ تمام مدرسوں کا قابل اعتراض مواد ضبط کرلیں۔ تمام مساجد، مذہبی سکولوں اور امام بارگاہوں پر کڑی نظر رکھی جائے۔ تا کہ ان کا قانون کے خلاف کوئی استعمال نہ ہو۔

بغداد پر فضائی حملے۔ عراق پر قابض افواج نے بغداد پر قبضے اور فوجی کارروائی کے خاتمے کے بعد پہلی بار فضائی حملے کئے ہیں۔ امریکی فوجی ترجمان کے مطابق بغداد کے وسط میں ان ٹھکانوں میں بمباری کی گئی جہاں سے قابض افواج پر راکٹ اور مارٹر حملے کئے گئے۔ ادھر موصل میں ایک حملے کے دوران دو پولیس اہلکار ہلاک ہوگئے۔

پاکستان سے ایٹمی تعاون پرامن مقاصد کے لئے ہے۔ چین نے امریکی سی آئی اے کی پاکستان کے ساتھ ایٹمی تعاون کے بارے میں رپورٹ کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمسایہ ملک پاکستان کے ساتھ ایٹمی تعاون پرامن مقاصد کے لئے ہے۔ بیجنگ اس حوالے سے عالمی ایٹمی توانائی ادارے کے ساتھ مکمل تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649

شادی ہال
سیاب منصور پیلس کاہلوں کمپلیکس
سرگودھا روڈ ربوہ فون: 04524-214514

کمرشل پلاٹ برائے فوری فروخت
(1) گولبازار نیچے دکانیں اوپر دو منزلہ مکان سنہری موقع برائے فروخت ہے۔ (2) 5 مرلہ مکان ڈبل سٹوری دارالنصر شرقی برائے فروخت
برائے رابطہ۔ محمود جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
چوہدری محمود احمد
فون: 042-5421685

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، دیگی مخمل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

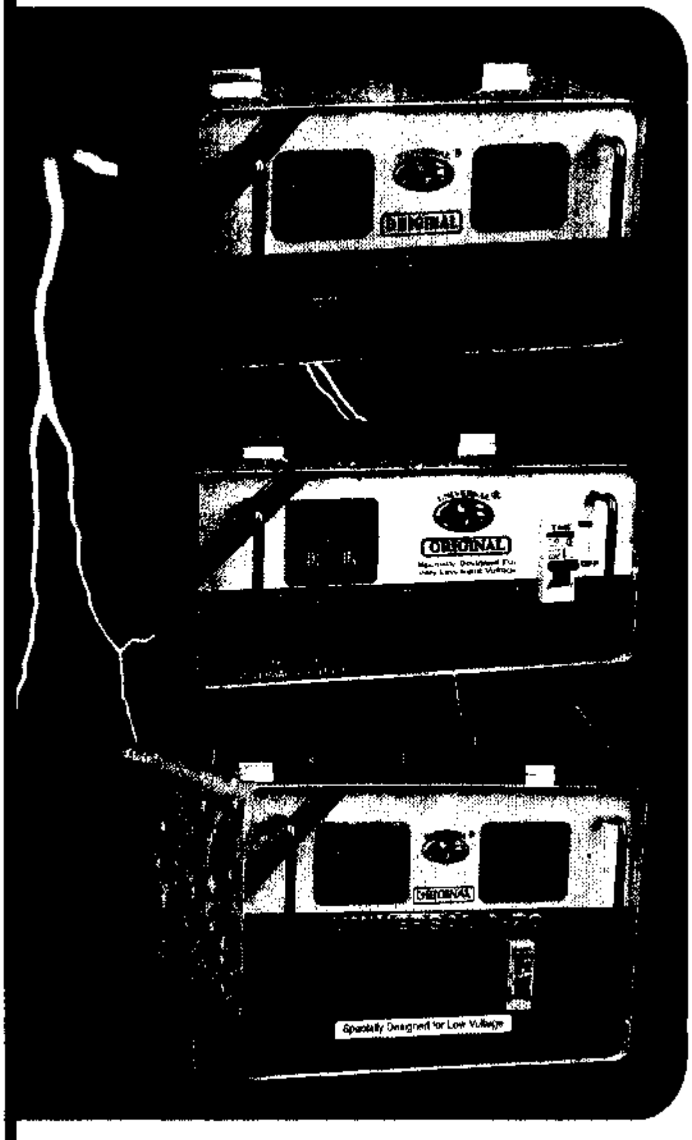

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioned
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
® T.M REGD No. 77396 113314 ® DESIGN REGD No 6439, 6313, 6686
© COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046 MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبری پی ایل 29